السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے پانی کے متعلق کیا حکم ہے جس کو تنہا عورت نے استعمال کیا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی فقیہ کا یہ قول کہ ایسا تھوڑا سا پانی کسی (محدث) آدمی کے حدث کو دور نہیں کرتا جس پانی سے عورت نے تنہا حدث کے بعد کامل طہارت حاصل کی ہو۔ یہ مسئلہ مسائل منفردہ میں سے ہے جبکہ جمہور اہل علم کا موقف یہ ہے کہ ایسا پانی مرد کے حدث کو زائل کر دیتا ہے لیکن یہ پانی ناقص ہے (اوراس کے متعلق جو منع کی روایت ہے اس میں) صرف نہی تنزیہی ہے تاکہ اس حدیث اور میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث کہ:

(آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طہارت کے بعد بچے ہوئے پانی سے وضو کیا" میں تطبیق ہوسکے۔ (سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ رحمۃ اللہ علیہ "

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 58

محدث فتویٰ